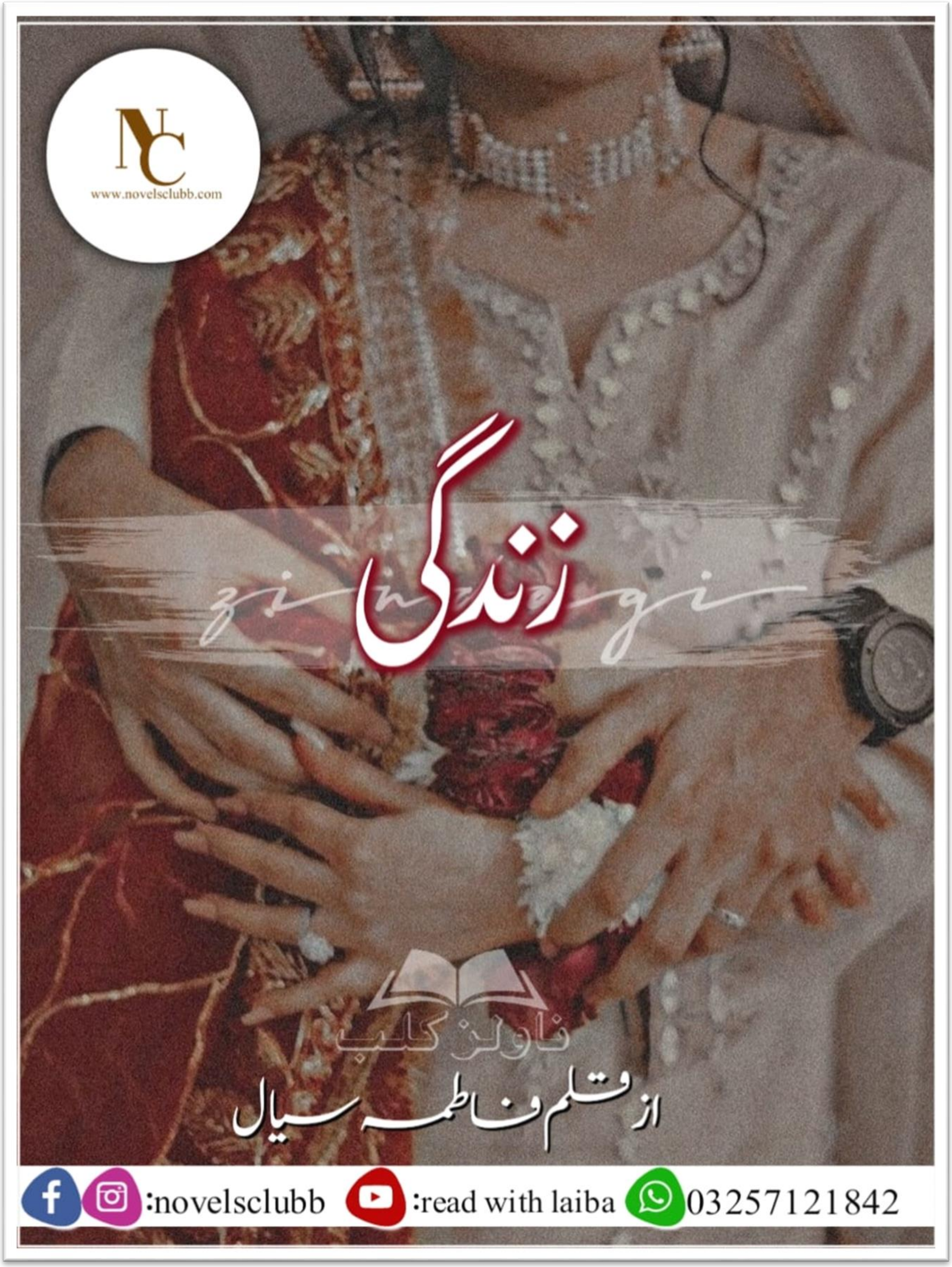
www.novelsclubb.com
زندگی
zindagi
ناولز کلب
از قلم فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

زندگی

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 14

حیا ابھی ایک پیشنٹ کو ٹریٹ کر کے آئی تھی۔وہ گزر رہی تھی جب اسے مراد ہاسپٹل کے ٹیرس پر کھڑا نظر آیا۔تو وہ اس کی طرف آ گئی۔

سورج غروب ہو رہا تھا اور ٹیرس سے یہ منظر کافی دلکش لگ رہا تھا۔

"تم یہاں اکیلے کیا کر رہے ہو"اس نے پوچھا۔

"کچھ خاص نہیں"اس نے سامنے دیکھتے ہوئے کہا۔

"اچھا یہ بتاؤ جب تم نے مجھے پہلی دفع دیکھا تھا تو تمہیں کیا ہوا تھا" حیا نے پوچھا۔

"بتایا تو تھا کام یاد آ گیا تھا"اس نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ تو تمہیں بھی پتہ ہے اور مجھے بھی کہ بات کچھ اور ہے "اس نے یقین سے کہا۔ "

آپ سچ میں جاننا چاہتی ہیں "مراد اس کی طرف گھوما اور سوال کیا۔ "

جی سچ میں "حیا نے بھی اسی عتماد سے جواب دیا۔ "

تو مراد نے اپنے والٹ سے اپنی ماں کی تصویر نکال کر اس کے ہاتھ میں دی۔

یہ دیکھوں "اس نے کہا۔ "

تو حیا نے تصویر دیکھی جسے وہ شدید حیرانی میں چلی گئی۔

مراد یہ کون ہے۔ یہ تو بلکل "اس نے حیرانی سے کہا۔ "

یہ میری ماں ہے۔ آپ کی شکل ان سے بہت ملتی ہے۔ جب میں نے آپ کو پہلی دفع دیکھا تو "
مجھے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا۔ "مراد نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری والدہ کا تو انتقال ہو چکا ہے نہ "اس نے افسوس سے کہا۔ "

جی۔ میں جب پانچ سال کا تھا تو میرے بابا کا انتقال ہو گیا۔ رشتے داروں نے ساری جائیداد پر " قبضہ کر لیا۔ میری ماں نے دن رات محنت کر کے مجھے پالا۔ پڑھایا۔ جب میں پندرہ سال کا ہوا تو ماں کو کینسر ہو گیا۔ ہمارے پاس علاج کے پیسے نہیں تھے۔ کچھ مہینوں میں ماں اس دنیا سے چلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گئی۔گھر کرائے کا تھا تو میں ہاسٹل چلا گیا" اس نے کہا۔بظاہر وہ مضبوط دکھ رہا تھا۔لیکن سیاہ آنکھوں میں بہت تکلیف تھی۔

" اس لیے تمہیں پیسوں سے اتنا پیار ہے کیونکہ جب تمہیں ضرورت تھی تب تمہارے پاس نہیں تھے" حیا نے پوچھا۔

" ہاں" اس نے کہا

" اللہ تمہارے والدین کو جنت الفردوس میں اعلی مقام عطا فرمائے" حیا نے دعا دی۔

" آمین" مراد نے کہا۔

" اچھا اب موڈ ٹھیک کرو۔مجھے ایک بات بتاؤں" حیا نے ماحول نارمل کرنے کی کوشش کی۔

" کیا" اس نے کہا۔

" تم ہمیشہ کالے کپڑے کیو پہنتے ہو۔میں نے نوٹ کیا ہے۔دو ہفتوں سے تم روز یہاں آتے ہو اور روز کالا رنگ پہنتے ہو" حیا نے پوچھا۔

" کیونکہ کہ مجھے سیاہ رنگ سے محبت ہے۔یہ میری سیاہی کی نشانی ہے۔میں اندر سے بہت سیاہ ہوں" مراد نے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سیاہ رنگ سے محبت کی وجہ "اس نے پوچھا۔حیا کو اس کی باتیں مزے کی لگ رہی تھی۔ "

سیاہ رنگ کی ترجیح وقار اور طاقت کی نشاندہی ہے۔جو کوئی سیاہ لباس پہنتا ہے وہ خود کو سنجیدگی "سے لیتا ہے۔چونکہ وہ فطری طور پر مبہم اور بلند نظر ہوتے ہیں اس لیے وہ اپنے آپ کو ان تمام ممکنہ تنقید اور تکلیف سے بچانا چاہتے ہیں جو ان کے خوابوں کا تعاقب کرتے ہوئے آ سکتے ہیں۔"

اس نے تفصیل سے بتایا۔

اور حیا اسے سراہے بغیر نہ رہ سکی۔

" Impressive”

واہ کیپٹن مراد ابرہیم آپ نے تو مجھے اپنی سوچ سے متاثر کر دیا" حیا نے کہا۔ “

تو وہ مسکرانے لگا۔جس سے اس کے ڈمپل واضح ہو رہے تھے۔

شکریہ "اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ "

پر تمہیں نہیں لگتا تمہیں اپنی سیاہی میں اور رنگوں کو بھی شامل کرنا چاہیے "اس نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں۔مراد ابرہیم نے جب جب اپنی سیاہی میں اور رنگ شامل کرنے کی کوشش کی ہے تب " تب ان رنگوں کو قربانی دینی پڑی ہے۔کیونکہ میری سیاہی ہر رنگ کو سیاہ کردیتی ہے"اس نے مسکرا کر کہا اور وہاں سے چلا گیا۔

حیا اسے جاتا دیکھ رہی تھی۔وہ ابھی بھی اس کے الفاظوں میں الجھی ہوئی تھی۔

وہ سر جھٹک کر اپنے کام میں واپس چلی گئ۔

اگر اس ٹیرس کے باہر پرے بینچ پر دیکھا جائے تو وہاں عمل خان بیٹھی تھی۔جس پر کسی نے غور نہیں کیا تھا۔

وہ سب سن چکی تھی اور ابھی تک مراد کی باتیں پر اسیس کر رہی تھی۔

یہ شخص عام نہیں تھا۔بلکہ اس کی سیاہی میں کچھ ایسا تھا جو سب کو اس کی طرف کھینچتی تھی۔

زارا اس وقت علی آفندی کے روم میں تھی۔وہ جاگ رہے تھے اور سوپ پی رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا سے نہیں مراد سے۔ انہی ہاسپٹل میں ایک ہفتہ ہونے والا تھا۔ اور اس دورانیے میں وہ مراد سے بہت اٹیچ ہو گئے تھے۔ ان دونوں کی بہت دوستی ہو گئی تھی۔

پچھلے دو دن سے مراد ان کے پاس ہی سوتا تھا۔ زارا کو اس بات کی بہت خوشی تھی کیونکہ اس وجہ سے وہ بہت تیزی سے ریکوری کر رہے تھے۔

ابھی بھی زارا انہیں مسکرا کر دیکھ رہی تھی۔ جب کہ مراد نے علی آفندی کو باتوں میں لگا کر سارا سوپ پلا دیا تھا۔

علی اب تم جلدی سے دوائی کھا لو ورنہ تمہاری بیٹی نے مجھے کھا جانا ہے" اس نے دوائی ان کی " طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔

یار تم سہی کہہ رہے ہو۔ اس کی بات نہ مانوں تو ایسے ہی کرتی ہے" علی آفندی نے بھی اسکی ہاں " میں ہاں ملائی۔

یہ آپ دونوں میری برائیاں کیو کر رہے ہیں" زارا نے ہنسی روکتے ہوئے بامشکل کہا۔ "

دیکھا علی کیسے دھمکا رہی ہے" مراد نے پانی کا گلاس واپس رکھتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا تم میرے دوست کو نہ ڈراؤں" علی آفندی نے اس کی سائیڈ لی جس پر اس نے معصومانہ " منہ بنالیا۔

نہیں ڈرا رہی میں آپ کے دوست کو۔ جا رہی ہوں میں" وہ کہ کر کمرے سے چلی گئی۔ جس " پر وہ دونوں ہنسنے لگے۔

باہر آکر زارا بھی ہنسنے لگی۔

زارا ولی کے روم میں گی تو وہاں پہلے سے عمر موجود تھا۔

کیا بات ہے بڑا ہنسا جا رہا ہے" عمر نے اسے ہنستا دیکھ کر چھیڑا۔ "

مراد ہنسا رہا تھا" زارا نے بتایا۔ "

ولی اور عمر اس وقت روم میں موجود صوفے پر بیٹھے ہوئے تھے۔ تو زارا جا کر ولی کی ہیڈ سیٹ پر بیٹھ گئی۔ اب یہ اس کی عادت بن گی تھی۔ وہ ولی کی ہر چیز پر اپنا حق سمجھنا شروع ہو گئی تھی۔

ولی اسے مسکرا کر دیکھتا رہ گیا۔

ویسے مراد بہت اچھا ہے۔ اس نے بابا کا بہت خیال رکھا ہے" زارا نے اس کی تعریف کی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تو پہلے ہی پتہ تھا کہ مراد بہت اچھا ہے تم لوگ ہی اس پر شک کرتے تھے "ولی نے کہا "

اچھا پھر وہ کون تھا جسے پہلے دن مراد فراڈ لگا تھا "زارا نے یاد کروایا "

ارے وہ تو میں احتیاط کرنے کا کہہ رہا تھا "ولی نے صفائی پیش کی۔ "

اچھا لڑوں نہیں ہم مراد کی بات کر رہے تھے "عمر نے ان کی کبھی نہ ختم ہونے والی بحث کو " روکا۔

جب حیا روم میں آئی۔

آپی مراد کسی کام سے چلا گیا ہے۔اور تایا ابو سو رہے ہیں "حیا نے آکر بتایا اور چیئر پر بیٹھ گئی۔ "

شکر بابا سو گئے۔عیسے مراد ہی بابا کو ٹائم پر کھانا کھلاتا ہے اور سولاتا ہے "زارا نے اس کی " تعریف کی۔

یہ ایک بیسمنٹ کا منظر تھا جہاں صرف اندھیرا تھا۔ماہ نور چیئر پر بیٹھی اس کا ویٹ کر رہی تھی۔

ارد گرد اس کے گارڈ کھڑے تھے۔

مراد بہت اچھا ہے "عمر نے کہا۔ "

وہ قریب آرہا تھا۔اس نے جوکر کے چہرے کا فیس ماسک لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی باتیں۔وہ ایک ایماندار لڑکا ہے جس نے کم عمر میں اپنے والدین کو کھو دیا" حیا نے افسردگی سے کہا۔

اب وہ رک گیا تھا۔اس نے اپنا ماکس اتارہ تو اس کا چہرہ واضح ہوا۔

" بہت بہادر ہے وہ اس نے میری اور زارا کی جان بچائی تھی" ولی نے کہا۔

نیم اندھیرے میں بھی اس کی سیاہ آنکھیں چمک رہی تھی۔

" خوش آمدید کیپٹن مراد ابرہیم" ماہ نور آفندی نے خوش دلی سے کہا۔

" مجھے یقین ہے مراد ہمیں اس مشکل سے نکال لے گا۔

وہ نے کرسی کھینچ کر بیٹھا اور ٹانگ پر ٹانگ بیٹائی۔

www.novelsclubb.com

" کیسی ہو ماہ نور آفندی" مسکرا کر پوچھا۔اس لے لہجے میں صرف سیاہی تھی۔

" میں بلکل ٹھیک ہوں۔آپڈیٹ کیا ہے" اس نے شیطانی مسکراہٹ سے پوچھا۔

" وہ سب مجھ پر اندھا اعتبار کرنے لگے ہیں" اس نے فخر سے بتایا۔

" گڈ۔ویری گڈ۔دو ہفتوں میں تم نے یہ کام کر لیا۔اب ہمیں اگلا کام کرنا ہے" اس نے کہا۔

میں نے تم سے کہا تھا نہ یہ بہت آسان ہے" مراد نے یاد کروایا۔ "

" اس وقت مجھے نہیں پتہ تھا کہ یہ سب اتنی آسانی سے ہو جائے گا "

ماضی (زارا اور ولی کے نکاح کے اگلے دن)

کیا چاہتی ہو تم" مراد نے پوچھا۔ "

موت۔زارا آفندی کی اور ولی احمد کی" ماہ نور نے سفاکی سے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

یہ اسی بیسمنٹ کا منظر تھا۔ماہ نور نے مرد کو ہائیر کرا تھا۔

ہو جائے گا لیکن میں منہ مانگے پیسے لوں گا" مراد نے اعتماد سے کہا۔ "

اس سے دوگناہ زیادہ دوں گی" ماہ نور نے کہا۔ "

جس پر وہ مسکرانے لگا۔ نیم اندھیرے میں بھی اس کے ڈمپل واضح ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہے۔ لیکن تم نے جو بتایا ہے اس کے بعد انہیں فوراً نہیں مارنا چاہیئے۔ بلکہ کچھ مزے دار "کرنا چاہیے" مراد نے مسکرا کر کہا۔

"مطلب "

میرے پاس ایک پلین ہے۔ پہلے ہم انہیں تھریٹ بھیجے گے۔ پھر میں ان کا بھروسا جیتوں گا اور " پھر ہم بہت صفائی کے ساتھ ان کا کام تمام کر دے گے اور نہ کسی کو تم پر شک ہو گا نہ مجھ پر۔ گیم کی گیم" مراد نے کہا۔

"مجھے یہ اچھا لگ رہا ہے۔ لیکن یہ تھوڑا مشکل ہے "

کیپٹن مراد ابر ہیم سب کر سکتا ہے" مراد نے مسکرا کر کہا۔ "

آج

www.novelsclubb.com

پھر دیکھ لو" مراد نے فخر سے کہا۔ "

آگیا یقین تم پر۔ اب بس میں اس زارا کو تر پاتر پا کر مارنا چاہتی ہوں" ماہ نور نے نفرت سے کہا "

۔

لیکن اسے پہلے ہمیں انہیں توڑنا چاہیے۔ ان چاروں کی آپس میں جان بسری ہے" مراد نے "

کہا۔

پہلے ان میں سے ایک کو مارتے ہیں" ماہ نور نے کہا۔ "

عمر عبید۔ پہلے اسے مارگے "مراد نے گہری سوچ سے کہا۔ "

مجھے پتہ ہے تم میری بہن کو پسند کرتے ہو اس لیے اسے مارنا چاہتے ہو" ماہ نور نے ہنس کر کہا۔ "

www.novelsclubb.com

ہاں ہماری اس ڈیل کا حصہ ہے کہ تم مجھے حیا دو گی" مراد نے یاد کروایا۔ "

" مجھے کوئی مسلہ نہیں۔ کب مارنا ہے اسے "

آج جمعرات ہے۔ 15 مارچ۔ پیر کو۔ یعنی چار دن بعد۔ 19 مارچ کو" ایک انسان نے "

دوسرے انسان کی زندگی کا فیصلہ کر لیا۔

پلان کیا ہے" ماہ نور نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" پلان یہ ہے کہ "

اس نیم اندھیرے بیسمنٹ میں معصوم لوگوں کو برباد کرنے کی پلاننگ جاری تھی۔اس سب سے بے خبر وہ چاروں ابھی تک مراد کو فرشتہ سمجھ رہے تھے۔ مستقبل سے بے خبر۔

راات گزر چکی تھی۔دن چڑھ رہا تھا۔باہر بارش ہو رہی تھی۔ایسے میں عبدل خان ہاؤس میں جھانکا جائے تو سب سو رہے تھے۔

لیکن وہ ابھی تک جاگ رہی تھی۔وہ ساری رات سو نہیں سکی تھی۔

کروٹ پر کروٹ بدل رہی تھی۔نیند آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔آنکھیں بند کرتے ہی مسکراتی ہوئی سیاہ آنکھیں نظر آتی تھی۔

وہ تھک کر اٹھ کر بیٹھ گئی۔بھورے بال کھلے ہوئے تھے۔نہ سونے کی وجہ سے آنکھوں پر ہلکے پر گ ئے تھے۔عمل کافی خوبصورت لڑکی تھی۔اس کے چہرے پر بہت معصومیت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یااللہ مجھے کیا ہو گیا ہے۔ایک ہفتہ ہو گیا ہے اور میں ابھی تک اس مراد کی آنکھیں نہیں بھول پا رہی۔ کہیں مجھے "اس سے آگے وہ کہ نہ سکی۔

کیونکہ اس کا اعتراف کرنا بہت مشکل تھا۔لیکن عمل خان جان گئی تھی کہ وہ اسے بھول کیوں نہیں پا رہی۔اس نے اپنا سر پکڑ لیا۔ باہر ابھی تک بارش ہو رہی تھی۔ واقع میں قبولیت کا لمحہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔وہ خاموشی سے اٹھی اور واشروم میں گئی۔خد کو آئینے میں دیکھا۔

ساری رات نہ سونے کی وجہ سے رنگ پیلا لگ رہا تھا۔ بارش کی آواز یہاں تک آ رہی تھی۔

اس کی آنکھوں سے آنسو ٹپکے۔

تو مجھے محبت ہو گئی ہے" اس نے کہا اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے۔ "

وہ رو رہی تھی اس لیے کیونکہ وہ جانتی تھی کہ محبت انسان کو توڑ دیتی ہے۔وہ واقف تھی اپنی بری قسمت سے۔اسے معلوم تھا کہ اسے محبت ہو گئی ہے تو اس کی زندگی میں عمر بھر کا روگ لکھ دیا گیا ہے۔اسے علم تھا کہ وہ کبھی اپنی محبت کا اعتراف نہیں کر پائے گی۔

اس نے آنسو صاف کیے اور کمرے سے باہر نکلی اور صحن کی چھت کے نیچے کھڑی ہو گئی۔وہ بارش کو گرتا ہوا دیکھ رہی تھی اور بارش اس کے گرتے ہوئے آنسوں کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید وہ پہلی لڑکی تھی جو محبت ہونے پر رو رہی تھی۔کیونکہ وہ حقیقت سے واقف تھی۔اور غم منا رہی تھی۔اس وقت کا جب محبت اس کو پوری طرح توڑ دے گی۔

کیونکہ کہ وہ عمل خان تھی جس کے لیے کبھی کوئی نہیں آیا۔اور اسے پتہ تھا کہ کبھی اس کے لیے کوئی نہیں آئے گا۔مراد ابراہیم بھی نہیں۔

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 15

www.novelsclubb.com

مارچ،جمعہ کا دن 16

آج علی آفندی کو ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔اس لیے آفندی ہاؤس میں رونک لگی تھی۔

آج کچن میں سکینہ بی بی کے ساتھ لائبہ آفندی اور مسز احمد موجود تھی۔ان دونوں کی کافی دوستی ہوگئی تھی۔

اور علی آفندی کے روم میں فضل دین کے ساتھ مراد تھا۔فضل دین کو وہ بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔

زارا،حیااور عمل۔اس وقت زارا کے روم میں تھے۔اور وہاں Girls gossip چل رہا تھا۔

ولی اور عمر لائنچ میں بیٹھے لڈو کھیل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

زارا کے کمرے کا منظر کچھ ایسا تھا کہ صوفے کے آگے پڑے قلین پر حیا نیم دراز تھی جبکہ عمل فلور کشن پر بیٹھی تھی اور زارا صوفے پر۔زارا نے اس وقت گرین لانگ فراک پہنا تھا اور سکن حجاب۔میکپ سے عاری چہرہ کھلا کھلا لگ رہا تھا۔زارا میں ایک اور چیز کا بھی اضافہ ہوا تھا۔

"خوشی"۔زارا آفندی خوش تھی۔بہت عرصے بعد صرف ولی احمد کی وجہ سے۔

حیا فون پر سکرالنگ کر رہی تھی اور عمل اور زارا باتیں کر رہی تھی۔

پھر تم نے آگے کا کیا سوچا عمل "زارا نے پوچھا۔ "

میں نا آپی کچھ بہت بڑا کرنا چاہتی ہوں۔کچھ بننا ہے مجھے "عمل نے جوش سے کہا۔"

بہت اچھی بات ہے۔پھر کہاں سے شروع کرو گی "زارا نے خوش دلی سے پوچھا۔ "

آپی یہی تو سمجھ نہیں آرہی "عمل نے کہا۔"

دیکھو میرا ماننا ہے کہ جو مسئلہ آپ کے سامنے ہو آپ کو سب سے پہلے اسے حل کرنا چاہیے۔ "

" تم سوچوں کہ تمہارے سامنے کونسا مسئلہ ہے

سوچتی ہوں "عمل نے دماغ پر زور ڈالا۔ "

ہاں۔آپی پچھلے مہینے ہمارے ہسپتال میں دو پریگننٹ عورتوں کا ریپ ہوا ہے۔اور جب میں "
نے ریسرچ کی تو مجھے پتہ چلا کہ پچھلے سال تقریباً 6ہزار سے زائد ریپ کیسس رجسٹر ہوئے ہیں
۔یہ سب صرف فیمیل ڈاکٹر کی کمی سے ہوا ہے "عمل نے کہا

پھر تمہیں پتہ ہے کہ تم نے کیا کرنا ہے "زارا نے کہا "

ہاں مجھے گائناکالوجسٹ بنا ہے۔پھر میں عورتوں کی پڑھائی کے لیے تنظیم شروع کروں گی" "

اور پھر عمل خان نے فیصلہ کر لیا۔

www.novelsclubb.com

واہ یہ تو بہت اچھا آئیڈیا ہے۔میں بھی تمہاری مدد کروں گی" حیا جو کب سے انکی باتیں سن رہی تھی اس نے خوشی سے کہا۔"میں بھی تمہارے ساتھ ہوں۔تمہیں ہم سے جو مدد چاہیے بلا جھجک کہ دینا" زارا نے کہا۔

تھینک یو سو مچ آپی" عمل کی آنکھوں میں آنسو آگۓ تھے۔ "

اچھا چلو اب کوئی دکھی نہیں ہو گا۔چلوں نیچے چلتے ہیں" حیا نے کہا اور آٹھ گئ۔"

NC
www.novelsclubb.com

مسز احمد اور لائبہ آفندی۔علی آفندی کے روم میں موجود تھی۔وہاں سب باتیں کر رہے تھے۔ حمید آفندی بھی آگۓ تھے۔

مراد موقع دیکھ کر ہی کچن کی طرف گیا۔

کچن میں کوئ نہیں تھا۔مراد نے شلف پر موجود باؤل میں سے ایک کاڈھکن اٹھایا۔اس میں چکن کڑھائی موجود تھی۔مراد نے جیب سے ایک پیکٹ نکالا اور اس میں موجود پاؤڈر سالن میں مکس کر دیا۔

پھر وہ کچن میں موجود کھڑکی کی طرف بڑھا۔ کھڑکی کھول کر وہ وہاں سے ٹاپ کر باہر گارڈن میں کودا ۔پھر بھاگ کر دیوار ٹاپی اور سڑک پر گیا۔ سڑک پر جاکر اس نے روڈ سے مٹی اٹھا کر اپنی بلو جینز پر لگانی شروع کی۔

اس نے اپنی پینٹ کا پونچا اوپر کیا اور جراب میں موجود چاکو نکالا اور اس سے اپنے ہاتھ پر کٹ لگائے۔چاکو واپس رکھ کر اس نے گیٹ کی طرف دھوڑا لگائی۔اور گھر کے اندر گیا۔

سامنے ہی لاؤنج میں وہ پانچوں بیٹھے تھے۔

اس نے اندر جاتے ہی گوڈوں پر ہاتھ رکھ کر گہرے گہرے سانس لیے۔

وہ سب اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کی طرف آئے۔

"کیا ہوا مرادیہ تمہیں کیا ہوا ہے" ولی نے پوچھا۔

عمر نے اسے صوفے پر بیٹھایا۔

زارا اس کے لیے پانی لے کر آئی۔

"تمہارے ہاتھ سے خون نکل رہا ہے" حیا نے کہا۔

عمل خاموشی سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ میں کچن میں گیا تو میں نے دیکھا کوئی کچن کی کھڑکی سے بھاگ رہا تھا۔اس نے چہرا چھپایا ہوا " تھا۔میں اس کے پیچھے بھاگا۔دیوار ٹاپ کر جب روڈ پر پہنچا تو میں نے اسے پکڑ لیا۔ہماری لڑائی ہوئی۔میں نے اس کی شکل دیکھنے کی ہمت کوشش کی لیکن پھر اس نے چاکو نکال لیا اور مجھے دھکا دے کر بھاگ گیا" مراد نے سانس چڑھائے ہوئے لہجے میں رک رک کر بتایا۔

حیا نے اپنے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

عمل کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

اگر وہ کچن میں آیا تھا تو یقیناً اس نے کھانے میں کچھ ڈالا ہوگا" عمر نے کہا۔ "

مجھے نہیں لگتا۔مجھے لگتا ہے کہ وہ یقیناً کوئی تھریٹ چھوڑنے آیا تھا" مراد نے کہا۔ "

اس بارے میں بعد میں بات کرتے ہیں ابھی تم اپنی حالت ٹھیک کرو" ولی نے کہا۔ "

ہاں عمل تم مراد کو اندر لے جاؤں اور اس کی بینڈیج کر دو" زارا نے عمل سے کہا۔ "

میری گاڑی میں میرا جم سوٹ پڑا ہے۔میں لا دیتا ہوں تم وہ پہن لو" عمر کہہ کر باہر گیا۔ "

تو مراد بھی عمل کے پیچھے کمرے میں گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچن میں جا کر چیک کرتے ہیں کھانے میں کچھ نہ ہو" ولی کے کہنے پر زارا اور حیا اس کے ساتھ " کچن کی طرف گئ۔

زارا کے روم میں موجود صوفے پر ایک طرف مراد بیٹھا تھا اور دوسری طرف عمل۔ عمل خاموشی سے اس کی بینڈیج کر رہی تھی۔

وہ پوری کوشش کر رہی تھی اسے اگنور کرنے کی۔ لیکن باب اسے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی بینڈیج کرنی پر رہی تھی۔

وہ ہر تھوڑی دیر بعد نظر بچا کر مراد کو دیکھ رہی تھی۔ حسرت سے۔ یہ وہ انسان تھا جسے وہ حاصل نہیں کر سکتی تھی۔

عمل کی سوچوں سے بے خبر مراد آگے کا لاحلہ عمل تیار کر رہا تھا۔

عمل کے دل کی دھڑکنیں تیز ہو رہی تھی۔

کیا میں اس قابل بھی نہیں کہ وہ ایک نظر اٹھا کر مجھے دیکھ لے" نا جانے کیوں ایک دم یہ " سوال عمل کے دل میں اٹھا۔ جس سے اس کے اندر تکلیف ہی تکلیف پھیل گئ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لو مراد یہ پہن لو" تبھی عمر اندر آیا اور مراد کو کپڑے دیے۔ مراد فوراً عمل کے ہاتھ سے " ہاتھ نکال کر اٹھا اور عمر سے کپڑے لیے۔

عمل کو ایسا لگا جیسے ساری زندگی کے لیے اس کے ہاتھ خالی رہ گ ئے ہیں۔

اس نے بہت مشکل سے اپنے آنسوں کو روکا۔

تھوڑی دیر میں مراد کپڑے پہن کر باہر آگیا۔ یہ گرے کلر کا ٹریک سوٹ تھا۔ جس میں وہ کھل رہا تھا۔ عمل نے اسے پہلی بار سیاہ رنگ سے ہٹ کر کسی رنگ میں دیکھا تھا۔

عمر اور مراد کمرے سے چلے گئے اور عمل خان خالی ہاتھ وہا بیٹھی رہ گئ۔

بے اختیار عمل کے منہ سے نکلا

میں ٹھہر گئ، وہ گزر گیا "

" وہ کیا گزرا، سب ٹھہر گیا

ساتھ ہی ایک آنسوں عمل کی آنکھ سے نکلا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علی آفندی کے گھر میں آج ڈائننگ ٹیبل پر رونق لگی تھی۔

علی آفندی اپنے روم میں ریسٹ کر رہے تھے۔جب کہ باقی سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود تھے۔

سب کھانا کھا رہے تھے اور خوش گپیوں میں مصروف تھے۔

عمر تم چکن کڑھائی کھاؤں نا" مراد نے عمر سے کہا۔لیکن جیسے ہی وہ باؤل پکڑنے لگا تو لائبہ " آفندی کہنے لگی۔

" حیا تم کب سے ان چاولوں کے ساتھ لگی ہو یہ چکن کڑھائی کھاؤں نا "

جی مما" حیا نے کہ کر جیسے ہی باؤل پکڑنے لگی تو مراد نے فوراًاس کے ہاتھ سے باؤل چھین لیا " ۔

www.novelsclubb.com

یہ منظر وہاں موجود تمام لوگوں نے دیکھا تھا۔

مجھے لگ رہا ہے اس میں کچھ ہے" مراد کہ کر باؤل اٹھا کر کچن میں چلا گیا۔وہ اس اوکورڈ " سچویشن میں یہی کر سکتا تھا۔جاتے ہوئے اس نے ولی کو اشارہ کیا۔جو وہ سمجھ گیا تھا۔

مراد ٹھیک کہ رہا ہے۔اصل میں یہ چکن کافی ٹائم سے فریج میں پرا تھا۔یہ سالن خراب ہو گیا " ہے" زارا سمجھ گئی تھی اس لیے فوراًاسفاح پیش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی خاموشی سے مراد کے پیچھے کچن میں چلا گیا۔

لیکن سکینہ بی بی نہ تو کہا تھا کہ یہ چکن۔کل آیا ہے"لائبہ آفندی نے کہا۔ "

اور ہم نے اسے ٹیسٹ بھی کیا تھا مجھے تو ٹھیک لگا تھا"مسز احمد نے کہا۔ "

پکاتے وقت تو ٹھیک ہی لگتا ہے۔ تھوڑی دیر بعد پتہ چلتا ہے۔مجھے بھی اس میں سے بدبو آرہی تھی"حیا کو جو سمجھ آئی اس نے کہ دیا۔ "

بس کردے آپ سب اب ایک چکن کڑھائی کے لیے اتنی بحث کیو کر رہے ہیں۔یہاں اتنا کچھ کھانے کے لیے ہے۔سکون سے کھائیں"حمید آفندی نے بات ختم کر دی۔ "

مراد تمہیں کیسے پتہ اس میں زہر ہے"ولی نے مراد سے پوچھا۔اس وقت وہ دونوں کچن میں موجود تھے۔ "

یہ دیکھوں سائڈ سے یہ ہرا ہو رہا ہے۔اس کا مطلب زہر اپنا اسر چھوڑ رہا ہے"مراد نے باؤل کی طرف اشارہ کر کے کہا۔ "

تو ولی نے بھی غور کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حقیقت میں وہاں سے سالن کا رنگ بدل رہا تھا اور وہاں جھاگ بھی بن رہی تھی۔

جب ولی کی تسلی ہو گئی تو مراد نے سالن ڈسٹ بن میں پھینک دیا۔

اس کا مطلب یہ لوگ بہت خطرناک حد تک پہنچ گئے ہیں۔اس سے کسی کی جان بھی جاسکتی "
تھی" ولی نے پریشان ہوتے ہوئے کہا۔

تم فکر نہیں کرو میں آج سے کام شروع کرتا ہوں۔ہم جلد اپنے دشمن تک پہنچ جائے گے" "
مراد نے یقین دلایا۔

www.novelsclubb.com

علی آفندی کے گھر موجود دعوت کا اختتام ہو گیا تھا۔سب لوگ جا چکے تھے۔لیکن عمل ابھی تک
وہی موجود تھی۔ا

زارا نے عمل کو سب کچھ بتا دیا تھا۔

وہ دونوں اس وقت زارا کے روم میں تھی۔

آپی یہ تو بہت خطرناک ہے" عمل واقع میں پریشان ہو گئی تھی۔ "

ہاں لیکن مجھے یقین ہے کہ ولی اور مراد کچھ کر لے گے "زارا نے یقین سے کہا۔ "

ہاں آج بھی اس نے وقت پر حیا کو روک لیا ورنہ "اس سے آگے وہ کہ نہ سکی۔ "

اللہ ہم سب کی حفاظت کرے "زارا نے کہا۔ "

"آپی میں بھی آپ لوگوں کی مدد کرنا چاہتی ہوں "

نہیں عمل تم ان سب سے دور رہو میں نہی چاہتی تمہیں کوئی نقصان پہنچے "زارا نے فوراً منع کر دیا۔ "

www.novelsclubb.com

مراد ابھی سونے ہی والا تھا جب اس کے اپارٹمنٹ کی گھنٹی بجی۔

وہ جو کوئی بھی تھا گھنٹی پر ہاتھ رکھ کر بھول گیا تھا۔

مراد جانتا تھا یہ کون ہو سکتا ہے۔

ارے کیسا ہے میرا یار "دروازہ کھولتے ہی وہ جوشی سے کہ کر اس کے ساتھ سے نکل کر "صوفے پر دھرم سے بیٹھ گیا تھا۔

یہ کونسا وقت ہے کسی کے گھر آنے کا" مراد نے دروازہ بند کرکے اس سے پوچھا۔ "

یہ تھا نور ہادی۔ مراد کا بچپن کا دوست۔ جس سے وہ کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا تھا۔ مراد ہادی سے ہر بات شیئر کرتا تھا۔ ہادی ایک سوفٹویئر انجینئر تھا۔ اور ہیکر بھی۔ مراد کے ہر کام میں ہادی اس کی مدد کرتا تھا۔ اور مراد کے گھر کو بھی اپنا گھر سمجھتا تھا۔

کسی کا گھر نہیں یار۔ یہ تو میرا گھر ہے۔ اب جلدی سے میرے لیے پزا آرڈر کرو" ہادی نے " جوتے اتارتے ہوئے کہا۔

جرابے زمین پر پھینک کر بڑے مزے سے اس نے ٹیبل پر پاؤں رکھ لیے۔

آوے تمیز سے ابھی میں نے صفائی کی ہے" مراد جتنا صفائی پسند تھا ہادی اتنا ہی گند ڈالنے والا " ۔

www.novelsclubb.com

پزا آچکا تھا۔ اور نور ہادی اس سے انصاف بھی کر چکا تھا۔ اب وہ مراد کے بیڈ پر آرام سے لیٹا تھا۔ مراد ابھی اس کا پھیلایا ہوا گند صاف کر کے آیا تھا۔ اور اسے بیڈ پر دیکھ کر بس گھور کے رہ گیا تھا۔ مراد اس کی ٹانگیں پیچھے کر کے بیڈ پر بیٹھا۔ وہ جناب مراد کے کپڑے بھی پہن چکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب بھی ہادی ایسے آتا تھا پھر وہ ایک ہفتہ مراد کو تنگ کر کے ہی جاتا تھا۔

صبح ہوتے ہی یہاں سے نکل" مراد نے کہا۔ "

خدا کے لیے یہ ظلم مت کرو میں کہا جاؤں گا۔ میرا تمہارے سوا کوئی نہیں ہے" ہادی نے " ڈرامے بازی کے سارے ریکارڈ توڑتے ہوئے کہا۔

میرے گھر میں اگر رہنا ہے تو روز صفائی کرنی ہو گی" مراد نے کہا۔ کیونکہ اسے یہ تو پتہ تھا کہ " وہ اس ڈھیٹ کو گھر سے نہیں نکال سکتا۔

جی حضور جیسے آپ کہے" ہادی نے کہا۔ "

جبکہ مراد کو پتہ تھا کہ ایسا کبھی نہیں ہو گا۔

www.novelsclubb.com

اور بتاؤں تمہاری لو سٹوری کہاں تک پہنچی" ہادی نے پوچھا۔ وہ سب کچھ جانتا تھا۔ "

پتہ نہیں یار مجھے کچھ سمجھ نہیں آ رہی۔ مجھے لگ رہا ہے کہ میں کچھ غلط کر رہا ہوں" مراد نے " سوچتے ہوئے کہا۔

کیو" ہادی فوراً اٹھ کر بیٹھ گیا۔ کیونکہ کیپٹن مراد ابرہیم کو اپنے کسی کام پر شک ہو۔ یہ نارمل " بات نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار تم تو جانتے ہو میں ماہ نور کو ڈچ کر رہا ہوں۔میں کبھی بھی زارا اور ولی کو نہیں ماروں گا۔میں کیپٹن مراد ابراہیم ہوں میں نے آج تک کسی بے گناہ کو نہیں مارا" مراد نے کہا

"یہ تو مجھے پتہ ہے۔تو عمر کو مار کر ماہ نور کو پولیس کے حوالے کر دے گا اور پھر حیا تیری۔اس سب میں مسئلہ کیا ہے" ہادی کو اس کی پریشانی کی وجہ سمجھ نہیں آرہی تھی۔

"یہی تو مسئلہ ہے عمر بھی تو بے گناہ ہے۔یار مجھے ابھی سکون نہیں مل رہا۔عمر کو مار کر میں ساری زندگی کیسے سکون سے گزار سکوں گا"

"اچھا تو یہ بات ہے۔دیکھ مراد تیرے پاس دو راستے ہیں۔یہ عمر کو چھوڑ دے اور حیا کو بھول جا۔یہ پھر عمر کو مار کر حیا کے ساتھ رہ" ہادی ٹھیک کہہ رہا تھا۔مراد کو اب ایک راستہ چننا تھا۔

اور یہ اس کے لیے بہت مشکل ہو گیا تھا۔مراد جو نہیں پتہ تھا اپنے مقصد کے اتنا قریب پہنچ کر وہ ایسے کنفیوز ہو جائے گا۔

"لیکن کیا گارنٹی ہے کہ عمر کے مرنے کے بعد حیا مجھ سے محبت کرے گی" مراد نے جیسے خد سے سوال کیا۔

"یعنی تم عمر کو نہیں مارو گے۔تو تم نے حیا پر کمپرومائز کر لیا ہے" ہادی نے سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں نہیں نہیں "مراد نے نفی میں سر ہلایا۔ "

یہ خیال بہت تکلیف دہ ہے میں یہ نہیں کر سکتا "اس کی سیاہ آنکھوں میں واضح تکلیف نظر " آرہی تھی۔

یار ماں کے بعد زندگی میں پہلی بار مجھے کسی عورت سے محبت ہوئی ہے۔ جس کے ساتھ میں " رہنا چاہتا ہوں۔ میں اس معاملے میں خدغرض ہو گیا ہوں

اگر تم خدغرض ہو گئے ہو تو تمہیں سکون کیوں نہیں آرہا "ہادی نے پھر سوال کیا۔ "

آجائے گا جب حیا میری ہو جائے گی تب آجائے گا "مراد نے جیسے خد کو تسلی دی۔ "

لیکن وہ خد کو کب تک تسلی دے سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com